کیونکہ راجیو گاندھی کا دماغ کھلا ہوا اور روشن ہے۔ ان کے ارادے میں پختگی عزم میں استقلال اور ان کے سامنے مستقبل کا ایک واضح پروگرام ہے چنانچہ وزیراعظم بننے کے بعد ہی انھوں نے اپنی گورنمنٹ کی پالیسی کا اور ملک کے اندرونی اور بیرونی معاملات میں اصلاحات کا جو ایک مرتب اور واضح پروگرام شائع کیا تھا اب انھوں نے ان کی طرف عملی اقدامات شروع کر دیئے ہیں اس سلسلے میں انھوں نے کہا تھا کہ پہلی ضرورت Administration سے Corruption کو دور کرنا ہے۔ اس سلسلے میں انھوں نے جاسوسی کے الزام میں اپنے اور صدر جمہوریہ کے Seceeteriat کے بڑے بڑے افسروں اور ساتھ ہی چند اور بڑے ذمہ دار لوگوں کو حوالہ عدالت کر کے وزیراعظم نے جو نہایت اہم اور نہایت ضروری اقدام کیا ہے وہ نہایت قابل تعریف اور قابل ستائش ہے۔ اسی طرح بین الاقوامی تعلقات کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے جو اعلانات کئے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے پڑوسی ممالک کے لوگوں اور حکومتوں پر ان کے نہایت خوشگوار اثرات پیدا ہوئے ہیں اور باہمی دوستی اور خیر اندیشی کی راہ ہموار کرنے کے لئے مضبوط بنیاد قائم ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں ہم عرض کرنا چاہتے ہیں کہ ایک حکومت کے عہدے دار یا افسر کا Correption صرف یہی نہیں ہے کہ وہ بیرونی ممالک کے لئے جاسوسی کا کام کرے بلکہ ہم کو سمجھنا چاہیئے کہ ہر وہ افسر جو اپنے فرائض منصبی کو نظر انداز کر کے ایسے اعمال کا مرتکب ہو رہا ہے جن سے ہندوستان کے مختلف فرقوں میں جھگڑے اور لڑائیاں ہوں اور ملک میں اتحاد و یکجہتی اور یگانگت کی فضا نہ پیدا ہو ایسا افسر بھی بلاشبہ Corrupt ہے اور وہ اس کا مستحق ہے کہ حکومت اس کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کرے۔ وزیراعظم نے جیسا کہ قوی توقع ہے کہ اس طرف بھی توجہ کی تو ہمیں امید ہے کہ ملک میں آئے دن فرقہ وارانہ فساد ہوتے رہتے ہیں اور جو ملک کی رسوائی اور بدنامی کا باعث ہیں ان کا بھی بہت جلد